روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 5 ستمبر 2002ء 26 جمادی الثانی 1423 ہجری 5 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 202

خلوت گزینی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نزول وحی سے پہلے آنحضرت ﷺ کو خلوت بہت پسند تھی- اور آپ کئی کئی راتیں اہل خانہ سے جدا ہو کر غار حرا میں گزارتے تھے اور ساتھ معمولی سامان لے جاتے جب ختم ہو جاتا تو گھر آ کر کچھ اور سامان ساتھ لے جاتے- یہاں تک کہ آپ پر وحی نازل ہوئی اور آپ کو کل عالم کو خدا کی طرف بلانے کا حکم ہوا-

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 3)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں-

حضرت مسیح موعود کی جوانی کا واقعہ ہے ایک مرتبہ آپ کے والد صاحب نے علاقہ کے ایک سکھ زمیندار کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کو کہلا بھیجا کہ آج کل ایک ایسا بڑا افسر برسراقتدار ہے جس کے ساتھ میرے خاص تعلقات ہیں اس لئے اگر تمہیں نوکری کی خواہش ہو تو میں اس افسر کو کہہ کر تمہیں اچھی ملازمت دلا سکتا ہوں- یہ سکھ زمیندار حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے والد صاحب کا پیغام پہنچا کر تحریک کی کہ یہ ایک بہت عمدہ موقعہ ہے اسے ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہئے- حضرت مسیح موعود نے اس کے جواب میں بلا توقف فرمایا- حضرت والد صاحب سے عرض کر دو کہ میں ان کی محبت اور شفقت کا ممنون ہوں مگر ''میری نوکری کی فکر نہ کریں میں نے جہاں نوکر ہونا تھا ہو چکا ہوں''-

یہ سکھ زمیندار آپ کے والد صاحب کی خدمت میں حیران و پریشان ہو کر واپس آیا اور عرض کیا کہ آپ کے بچے نے تو یہ جواب دیا ہے کہ ''میں نے جہاں نوکر ہونا تھا ہو چکا ہوں-'' شاید وہ سکھ زمیندار حضرت مسیح موعود کے اس جواب کو اس وقت اچھی طرح سمجھا بھی نہ ہوگا مگر آپ کے والد صاحب کی طبیعت بڑی نکتہ شناس تھی کچھ دیر خاموش رہ کر فرمانے لگے کہ ''اچھا غلام احمد نے یہ کہا ہے کہ میں نوکر ہو چکا ہوں؟ تو پھر خیر ہے اللہ اسے ضائع نہیں کرے گا-'' اور اس کے بعد کبھی کبھی حسرت کے ساتھ فرمایا کرتے تھے کہ ''سچا رستہ تو یہی ہے جو غلام احمد نے اختیار کیا ہے ہم تو دنیا داری میں الجھ کر اپنی عمریں ضائع کر رہے ہیں- مگر باوجود اس کے وہ شفقت پدری اور دنیا کے ظاہری حالات کے ماتحت اکثر فکرمند بھی رہتے تھے کہ میرے بعد اس بچہ کا کیا ہوگا؟ اور لازمۂ بشری کے ماتحت حضرت مسیح موعود کو بھی والد کے قرب وفات کے خیال سے کسی قدر فکر ہوا- لیکن قبل اس کے کہ آپ کے والد صاحب کی آنکھیں بند ہوں خدا نے اپنے اس نوکر شاہی کو جس نے اپنی جوانی میں اس کا دامن پکڑا تھا اس عظیم الشان الہام کے ذریعہ تسلی دی کہ :- (—)

''اے میرے بندے تو کس فکر میں ہے؟ کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟''

حضرت مسیح موعود اکثر فرمایا کرتے تھے اور بعض اوقات قسم کھا کر بیان فرماتے تھے کہ یہ الہام اس شان اور اس جلال کے ساتھ نازل ہوا کہ میرے دل کی گہرائیوں میں ایک فولادی میخ کی طرح پیوست ہو کر بیٹھ گیا- اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں میری کفالت فرمائی کہ کوئی باپ یا کوئی رشتہ دار یا کوئی دوست کیا کر سکتا تھا؟ اور فرماتے تھے کہ اس کے بعد مجھ پر خدا کے وہ متواتر احسان ہوئے کہ ناممکن ہے کہ میں ان کا شمار کر سکوں-

(سیرۃ طیبہ ص 7)

غالباً یہ بھی اسی سکھ زمیندار کا بیان ہے جس نے حضرت مسیح کو آپ کے والد صاحب کی طرف سے نوکری کا پیغام لا کر دیا تھا کہ ایک دفعہ ایک بڑے افسر یا رئیس نے آپ کے والد صاحب سے پوچھا کہ سنتا ہوں کہ آپ کا ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے مگر ہم نے اسے کبھی دیکھا نہیں- آپ کے والد صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ ہاں میرا ایک چھوٹا لڑکا تو ہے مگر وہ تازہ شادی شدہ دلہنوں کی طرح کم ہی نظر آتا ہے اگر اسے دیکھنا ہو تو بیت الذکر کے کسی گوشہ میں جا کر دیکھ لیں وہ اکثر بیت الذکر میں ہی رہتا ہے اور دنیا کے کاموں میں اسے کوئی دلچسپی نہیں-

(سیرۃ طیبہ ص 11)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

✿ قرآن کریم میں یتامیٰ - مساکین - بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے- اسی طرح حدیث میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے- یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا-

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد سکیم کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں- بیوت الحمد کالونی ربوہ جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اس میں اب تک 83 خاندان آباد ہو چکے ہیں- اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے- ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ بے سہارا اور نادار مخلوق کیلئے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں-

1- پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی- آج کل ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے-
2- ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی
3- حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں-

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے- یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے- اللہ تعالیٰ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے- آمین

(صدر بیوت الحمد سوسائٹی)

مرتبہ ابن رشید

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1931ء ③

19 اکتوبر حضرت چوہدری عبدالسلام صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کا انتقال۔

24 اکتوبر لاہور میں کشمیر کمیٹی کے اجلاس میں حضور کی شرکت۔

2 نومبر حضرت سید ارادت حسین صاحب اور ینوی رفیق حضرت مسیح موعود کا انتقال۔

8 نومبر سیرۃ النبیؐ کے عالمی جلسے منعقد ہوئے۔ لاہور کے جلسہ میں حضور نے تقریر فرمائی۔

10 نومبر لاہور میں کشمیر کمیٹی کے اجلاس میں حضور کی شرکت۔

12 نومبر مہاراجہ کشمیر کی طرف سے مسلمانوں کو ابتدائی حقوق دیئے جانے کا اعلان۔

22 نومبر دہلی میں کشمیر کمیٹی کے اجلاس میں حضور کی شرکت۔

نومبر فلسطین کی مردم شماری میں جماعت احمدیہ کے افراد نے اپنا اندراج بحیثیت احمدی کروایا۔

دسمبر مسلمانان عالم کی ایک کانفرنس بمقام بیت المقدس میں حضرت مصلح موعود کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ حضور کے ارشاد پر حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس اس میں شامل ہوئے۔

7 دسمبر حضرت ملا محمد میرو صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا انتقال۔

26تا28 دسمبر جلسہ سالانہ۔ حضور نے فضائل القرآن کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ 350 مردوں اور 250 عورتوں نے بیعت کی۔ کل حاضری 18776 تھی۔

26 دسمبر مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس دہلی میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ آپ نے خطبہ صدارت کے ذریعہ مسلمانان ہند کے حقوق کی زبردست وکالت کی۔

متفرق

- اب تک مربیان کسی خاص حلقہ میں متعین نہ کئے جاتے تھے بلکہ حسب حالات بھجوایا جاتا تھا امسال پہلی دفعہ مربیان کے ہیڈ کوارٹرز اور ان کے حلقے معین کئے گئے۔
- 1931ء کی مردم شماری کے مطابق قادیان کی کل آبادی 7018 تھی جس میں سے 5198 احمدی تھے۔
- احمدیہ بیت الذکر نیروبی کی تکمیل ہوئی۔
- حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پریوی کونسل میں پہلی دفعہ کیس کی پیروی کی۔
- حضور نے کشمیر ریلیف فنڈ قائم کیا جس میں ہر احمدی کے لئے ایک پائی فی روپیہ چندہ دینا لازمی تھا۔
- مولوی محمد یعقوب طاہر صاحب نے حضور کے خطبات وتقاریر قلم بند کرنی شروع کیں اور اس میں کمال حاصل کیا۔

آزادی کے دو ہیرو

یہ نصف صدی کی یادیں ہیں
اک صاحب عزم معظم تھا
اک دل تھا ایک دماغ اپنا
اک خالق کا منظور نظر
تھے قوم کے دونوں قلب ونظر
تھے دین اور دنیا کے رہبر
اک روح روان آزادی
اک مصلح تھا اک لیڈر تھا
اک حامی تھا مظلوموں کا
دونوں نے اٹھایا مسلم کو
ہندو انگریز اور مُلّا سے
آزاد وطن انعام ملا
یہ پاک زمیں یہ پاک وطن
اب اس کو سنبھالو تو جانیں
اے راہبران قوم و وطن

یہ شعروں میں فریادیں ہیں
اک قائد، قائد اعظم تھا
اک نور تھا ایک چراغ اپنا
مخلوق کا دوسرا تھا رہبر
ملت کے دونوں شمس و قمر
تھا ان کا مقدر فتح و ظفر
اک کوہ گران آزادی
اک رہبر ایک پلیڈر تھا
اک ساتھی تھا محکوموں کا
دونوں نے ابھارا مسلم کو
یہ دونوں بازی جیت گئے
اعزاز ملا اکرام ملا
ہے کون امیں؟ اے پاک وطن
اب اس کو اجالو تو مانیں
اے زندہ دلان قوم و وطن

اب اس کو سنبھالو تو جانیں
اب اس کو اجالو تو مانیں

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر

حضرت مسیح موعود کے بعض اہم سفر

1- سفر لدھیانہ	1884ء
2- سفر دہلی	1884ء
3- سفر ہوشیارپور	1886ء
4- سفر پٹیالہ	1888ء
5- سفر لدھیانہ	1889ء
6- سفر علی گڑھ	1889ء
7- سفر امرتسر	1891ء
8- سفر دلی	1891ء
9- سفر لاہور	1892ء
10- سفر سیالکوٹ	1892ء
11- سفر کپورتھلہ	1892ء
12- سفر سیالکوٹ	1904ء
13- آخری سفر لاہور	1908ء

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد طابع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جماعت احمدیہ کے پہلے انگریز مربی سلسلہ

محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

جماعت احمدیہ عالمگیر کے سب سے پہلے انگریز مربی سلسلہ اور پہلے یوروپین واقف زندگی مایہ ناز عالم اور بے لوث خادم بشیر احمد صاحب آرچرڈ 8 رجولائی 2002ء کو وفات پا گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور پھر ووکنگ کے نزدیک احمدیہ قبرستان بروک وڈ میں قطعہ موصیان میں آپ کے جسد خاکی کو دفنا دیا گیا۔

آرچرڈ صاحب کو اللہ کریم نے اپنے خاص فضل سے کئی ایک اعلیٰ خوبیوں سے نوازا تھا اس کے عوض انہوں نے بھی جانی ، جذباتی ، اور مالی قربانیوں کے ایک جیتے جاگتے ثبوت کا زندگی بھر نمونہ پیش کیا۔ نہایت منکسر المزاج، حلیم الطبع اور دھیمی مگر دلکش آواز میں گفتگو کرنے والے دعا گو بزرگ تھے۔ میرا بچپن ربوہ میں گزرا اس لئے بچپن میں ان کو جلسہ سالانہ کے ایام میں دیکھا کرتے تھے، پھر آپ سے زیادہ تعارف اور تعلق بزرگوار عبدالرحمٰن صاحب دہلوی کے ذریعہ اس وقت زیادہ ہو گیا جب انہوں نے مجھے آپ کی کتاب لائف سپریم کا اردو میں ترجمہ کرنے کو کہا۔ ترجمہ کرنے کے دوران مجھے 1985ء میں جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ جب میں نے ان کو ملاقات کے دوران بتلایا کہ میں لائف سپریم کا ترجمہ کر رہا ہوں تو بہت خوشی کا اظہار کیا۔

لائف سپریم کے ترجمہ کے دوران میں نے اس میں بیان کردہ کئی ایک سنہری اصولوں سے بذات خود فائدہ حاصل کیا مثلاً ایک مضمون میں آپ نے بیان کیا کہ جس طرح باغبان اپنے گلشن کی رکھوالی کرتا ہے اور وقتاً فوقتاً اس میں سے جڑی بوٹیاں نکال کر پھینک دیتا ہے اسی طرح انسان کو اپنے دماغ کے گلشن کا بھی خیال رکھنا چاہئے انسان کا دماغ ایک مہکتے ہوئے باغ کی مانند ہونا چاہئے جس میں دیدہ زیب پھولوں کی طرح کے خیالات کے درخت ہوں جن سے بھینی بھینی خوشبو ہر طرف پھیلے اور انسان اس میں برے خیالات کی جڑی بوٹیاں نکالتا رہے۔

ایک اور زبردست بات آپ نے عظیم زندگی میں یہ بیان کی کہ انسان کو اپنے خیالات کی نگرانی کرنی چاہئے کیونکہ خیالات بیج کی طرح ہوتے ہیں جس طرح بیج میں سے درخت نکلتا ہے اسی طرح خیال سے عمل جنم لیتا ہے اگر خیالات اچھے صاف ستھرے اور نیک ہوں گے تو پھر لازماً ان سے جنم لینے والے اعمال بھی ثمر آور ہوں گے۔

آپ کے ابتدائی حالات

آپ کی خودنوشت داستان حیات رسالہ مسلم ہیرالڈ میں آج سے کوئی تیس سال قبل شائع ہوئی جس کا اردو ترجمہ کتاب عظیم زندگی میں شامل ہے۔ اس کے مطابق آپ کی ولادت 26 راپریل 1920ء کو انگلستان کے علاقہ ڈیوان کے ایک خوبصورت اور دلفریب مناظر والے قصبہ ٹورکی میں ہوئی آپ کے والد پیشہ کے اعتبار سے ڈاکٹر تھے۔ آپ کی والدہ نرس کے پیشہ سے تعلق رکھتی تھیں، آپ کی ایک خالہ نے چین میں چالیس سال تک مشنری کا کام کیا تھا چنانچہ اپنی خالہ سے متاثر ہو کر آپ کا بڑا بھائی پال آرچرڈ پروٹسٹنٹ فرقہ کا پادری بن گیا۔ آپ کے والد کا میلان طبع مذہب کی طرف بالکل نہ تھا۔

سولہ سال کی عمر میں آپ نے سکول کو خیر باد کہا اور فوج میں بھرتی ہو گئے فوج کا معاہدہ سات سال کا تھا مگر دو سال بعد ہی آپ کی طبیعت اکتا گئی اور فوج سے ڈسچارج حاصل کر لیا۔ مگر کچھ عرصہ بعد آپ نے دوبارہ فوج میں جز وقتی ملازمت اختیار کر لی اور 1939ء میں جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کے بعد آپ کو فرانس بھیج دیا گیا۔ وہاں سے بیلجیم اور ڈنکرک سے پسپا ہو کر آپ دوسرے فوجیوں کے ساتھ واپس برطانیہ پہنچ گئے۔ 1942ء میں آپ کو ہندوستان بھجا گیا وہاں سے آپ کی تعیناتی برما ہو گئی جہاں آپ نے دوسری جنگ عظیم میں جاپان کے خلاف جنگ میں حصہ لیا۔ 1946ء میں جنگ ختم ہونے پر آپ برطانیہ واپس آ گئے۔

احمدیت سے تعارف

1944ء میں جب آپ ڈوگرہ رجمنٹ میں جان برین آرچرڈ کے نام سے لیفٹیننٹ تھے تو آپ کی ملاقات عبدالرحمٰن دہلوی صاحب سے ہوئی۔ اس کے بعد آپ کا سینہ دین حق کے لئے کیسے کھلا یہ ایمان افروز داستان، آرچرڈ مومن کیسے ہوئے؟ کے عنوان سے جناب دہلوی صاحب کے قلم سے کتاب گلدستہ خیال میں مندرج ہے۔ مختصراً عرض ہے کہ دہلوی صاحب نے آپ کو جماعت احمدیہ کا لٹریچر (بشمول اسلامی اصول کی فلاسفی) پڑھنے کے لئے دیا اور پھر انہی کی تحریک پر آرچرڈ صاحب قادیان گئے جہاں آپ کی ملاقات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور مفتی محمد صادق صاحب سے بھی ہوئی۔ قادیان کی بستی اور وہاں کے مکینوں نے آپ پر بہت اچھا اثر ڈالا نیز کتابوں کے مطالعہ سے آپ پر یہ بات افشا ہو گئی کہ احمدیت ہی حقیقی دین ہے۔ چنانچہ فوج میں ہوتے ہوئے بھی آپ نے احمدیت کو قبول کر لیا۔

برطانیہ ستمبر 1947ء میں واپس آنے پر آپ بیت الفضل لندن گئے جہاں ان دنوں مولانا جلال الدین شمس صاحب امام تھے۔ آپ نے شمس صاحب کو اپنے ارادے سے آگاہ کیا کہ میں اپنی زندگی دین کے لئے وقف کرتا ہوں اور یوں آپ سلسلہ احمدیہ کے مربی بن کر میدان دعوت الی اللہ میں اترے۔

قومیں تم پر فخر کریں گی

قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انگریزی میں آپ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

مسٹر آرچرڈ آپ پہلے آدمی ہیں جس نے برٹش قوم میں اس نبی کو تسلیم کیا ہے اور پہلے خوش قسمت انسان ہیں جس نے اپنی زندگی اس نبی کے لائے ہوئے مذہب کی خدمت میں وقف کی ہے۔ بے شک آج آپ کو کوئی نہیں جانتا اور کسی نے تمہارا نام نہیں سنا لیکن یاد رکھو کہ ایک زمانہ آئے گا کہ قومیں تم پر فخر کریں گی اور تمہاری تعریف کے گیت گائیں گی اس لئے تم اپنے کردار اور گفتار پر نظر رکھو یہ مت خیال کرو کہ جو کچھ تم کر رہے ہو وہ تمہارا ذاتی فعل ہے بلکہ وہ تمام برطانوی قوم کی طرف منسوب ہو گا آئندہ نسلیں تمہاری پیروی کریں گی۔

(ریویو آف ریلیجنز جون 1947)

آپ کا عرصہ خدمت

آپ کے وقف کا عرصہ 52 سال پر محیط تھا جس میں سے آپ نے 18 سال انگلستان میں، 20 سال سکاٹ لینڈ میں اور 14 سال ویسٹ انڈیز کے مختلف جزائر ٹرینی ڈاڈ، گیانا، انٹی گوا اور گرینیڈا میں گزارے اور مربی کے طور پر اپنے فرائض کو احسن رنگ میں انجام دیتے رہے۔ 1962ء میں سورینام کے وزیر اعظم کو آپ نے قرآن پاک کا تحفہ پیش کیا۔ 1998ء میں آپ اپنے اس فریضہ کو کامیاب رنگ میں سرانجام دینے کے بعد ریٹائر ہوئے۔

کہنہ مشق ادیب

مربی سلسلہ ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کو تحریر کا ملکہ بھی ودیعت کیا گیا تھا۔ آپ کے مضامین سادہ زبان میں نہایت پر اثر ہوتے تھے۔ جو بات بھی آپ لکھتے وہ ذاتی تجربہ کی بناء پر پورے وثوق سے پیش کرتے تھے لائف سپریم کے کئی ایک ایڈیشن برطانیہ، کینیڈا اور بنگلہ دیش سے شائع ہو چکے ہیں۔ لائف سپریم کا ترجمہ عظیم زندگی کے عنوان سے خاکسار نے 1989ء میں شائع کیا پھر اگلے سال دوسرا ایڈیشن قادیان سے شائع ہوا۔ یہ کتاب اپنوں اور غیروں میں بہ نظر تحسین دیکھی گئی۔ کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے محترم شیخ مبارک احمد صاحب (واشنگٹن) نے لکھا:

اصل کتاب انگریزی میں ہے لیکن اس کا اردو ترجمہ ایسا رواں، جاذب نظر، صاف ستھرا، اور عام فہم ہے کہ ہر سطر دوسری سطر پڑھنے اور ہر صفحہ دوسرا صفحہ پڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ نفس مضمون کا ہر حصہ دل کو لبھاتا ہے اور بے حد لطف آتا ہے۔ کتاب کے مصنف آرچرڈ صاحب واقعی ایک ولی اللہ اور ابدال میں سے ہیں وہ خوش نصیب انسان ہیں کہ احمدیت کے نور سے منور ہوئے اور خود بھی نور بن گئے۔ اور اپنی تحریر و تقریر سے کئی ایک کو اس نور سے منور کیا۔ یہ ترجمہ ترجمہ نہیں بلکہ اپنی نوعیت میں ایسا معلوم ہوتا ہے ایک خود نوشت داستان روحانیت ہے۔

پھر دو سال قبل عاجز کو آپ کی کتاب گائیڈ پوسٹس کا اردو ترجمہ گلدستہ خیال کے عنوان سے شائع کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

1970ء کی دہائی میں آپ لندن سے شائع ہونے والے رسالہ مسلم ہیرالڈ کے ایڈیٹر رہے۔ پھر اس کے بعد آپ 1984ء سے لے کر 1993ء تک رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے ایڈیٹر بھی رہے۔ میرے پاس مسلم ہیرالڈ کے پرانے شمارے موجود ہیں جن میں آپ کے مضامین شائع ہوئے تھے مثلاً دسمبر 1983ء کے شمارہ میں آپ کا ایک اچھوتے عنوان Psychic Phenomena پر مضمون شامل اشاعت ہے۔ انگلش میں آپ شعر بھی کہتے تھے چنانچہ دسمبر 1988ء کے شمارہ میں مائی فرینڈ کے عنوان سے ایک نظم شائع ہوئی ہے۔

ایک اور خاص بات یہ کہ آپ گاہے بگاہے ایک یادو صفحہ کے پرچے شائع کرتے جس میں اقوال زریں شامل ہوتے تھے۔ ایک ایسا ہی پرچہ آپ نے چند سال قبل مجھے بھجوایا جس کا عنوان Spiritual Jewels تھا اس میں ساٹھ کے قریب سبق آموز اقوال زریں شامل ہیں۔

ایک عرصہ دراز تک آپ سکاٹ لینڈ میں مربی رہے اس عرصہ میں آپ احمدیہ گزٹ کی ادارت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ اس رسالہ میں آپ نے جو ایڈیٹوریل 1983ء - 1966ء تحریر کئے ان میں سے 55 کا مجموعہ آپ نے مجھے چار سال قبل بھجوایا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن پر آپ بچوں کے پروگرام میں شرکت کیا کرتے تھے بلکہ ایک پروگرام میں آپ نے بڑے دھیمے انداز میں بچوں کو جادو کے کرشمے دکھائے۔ بڑے چھوٹے سبھی دنیا بھر میں ان کے ہاتھ کی صفائی دیکھ کر لطف اندوز ہوئے۔

قادیان کی تاریخی فلم

1947ء میں جب آپ قادیان تشریف لے گئے تو آپ نے رفقاء حضرت مسیح موعود سے ملاقاتیں کیں اور قادیان کے گلیوں محلوں اور بازار کا بھی دورہ کیا۔ آپ نے یہ تمام مناظر ویڈیو کیمرے کی آنکھ سے محفوظ کر لئے تاکہ اپنے دوستوں اور احمدی احباب کو واپس برطانیہ آ کر دکھا سکیں۔ لیکن کسے معلوم تھا کہ یہ کاوش ایک روز ایک اہم دستاویزی فلم کے طور پر پچاس سال بعد دکھلائی جائے گی۔

آرچرڈ صاحب نے یہ اہم فلم اپنی زبان میں کومنٹری کر کے ایم ٹی اے کو عنایت کی جو جلسہ سالانہ کے ایام میں چند سال قبل دکھائی گئی فلم پر سکریچز آ گئے تھے لیکن پھر بھی یہ دیکھنے کے لائق تھی۔ فلم میں چند ایک رفقاء حضرت مسیح موعود کا تعارف، قادیان کے مناظر جن میں ریتی چھلہ، بازار، کھیت اور جانور شامل ہیں۔ منارۃ المسیح کے اوپر سے بھی قادیان کے مختلف مناظر فلم بند کئے گئے تھے اور سب سے اہم یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا تقسیم ہند سے پہلے قادیان میں آخری خطبہ عیدالفطر بھی ریکارڈ کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ عیدالفطر کے موقعہ پر اکٹھے ہونے والے احباب کو بھی دکھایا گیا ہے۔

آپ سے خط و کتابت اور ملاقاتیں

عاجز کی ملاقات 1985ء میں آپ سے جلسہ سالانہ (یوکے) کے موقعہ پر ہوئی۔ آپ کے ساتھ مجھے کچھ وقت گزارنے اور باتیں کرنے کا موقعہ ملا۔

18 دسمبر 1992ء کو آپ نے اپنے ہاتھ سے لکھا ایک خط روانہ کیا جس میں آپ نے کتاب عظیم زندگی کی کاپیاں وصول کرنے اور ان کی تقسیم پر شکریہ ادا کیا تھا۔ ستمبر 1997ء میں جب آپ کینیڈا کے دورہ پر تشریف لائے تو آپ اٹاوہ سے واپسی پر عاجز کے غریب خانے پر بھی تشریف لائے اور شام کا کھانا میرے یہاں تناول کیا۔ آپ نے پاکستانی کھانا بہت شوق سے کھایا اور سویٹ ڈش میں رس ملائی بڑے شوق سے کھائی۔ آپ رک رک کر بڑے تحمل سے باتیں کرتے تھے۔ طبیعت میں جنتی سکون تھا چھوٹے چھوٹے قدم لے کر چلتے تھے ستر سال سے اوپر عمر ہونے کے باوجود کمر میں خم نہ تھا۔ میری خواہش پر آپ نے اپنی چند کتابوں پر میرے لئے اور میرے بیٹے کے لئے پیغام لکھا اور دستخط کئے، تصاویر اتروائیں اور آخر پر نمازیں ادا کرنے کے بعد روانہ ہو گئے۔

اگلے سال جون 1998ء میں آپ سے ملاقات جماعت ہائے امریکہ کے پچاسویں جلسہ سالانہ پرواشنگٹن میں ہوئی جب میں نے عرض کیا کہ آج کل گائیڈ پوسٹس کا ترجمہ کرنے میں مصروف ہوں تو مسرت کا اظہار فرمایا۔ جولائی 1999ء میں آپ سے ملاقات برطانیہ کے جلسہ سالانہ پر ہوئی جب میں نے عرض کیا کہ ترجمہ مکمل ہو چکا ہے صرف اصل اردو حوالہ جات کے تلاش کرنے میں سخت مشکل ہے تو آپ نے معذرت پیش کی اور کہا کہ یہ مضامین بہت عرصہ قبل لکھے گئے تھے اور اس وقت میں نے مختلف رسالوں سے حوالہ جات اخذ کئے تھے اس لئے وہ اس ضمن میں زیادہ مدد نہیں کر سکتے۔

آپ خطوط کے جواب بڑی باقاعدگی سے دیتے تھے آپ کے خوبصورت ہینڈ رائیٹنگ کا نمونہ مذکورہ کتاب میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ایسا لگتا تھا کہ گویا آپ نے خطاطی کی ہو۔

کامیاب مقرر

آپ جلسہ سالانہ برطانیہ پر تقاریر کیا کرتے تھے 1993ء کے جلسہ سالانہ پر آپ نے جو تقریر کی اس کا عنوان بہت دلچسپ تھا یعنی Divine Communion through Prayer آپ نے کہا کہ خدا سے تعلق اور کلام کرنے کا صرف اور صرف ایک ذریعہ ہے اور وہ ہے دعا، جس طرح ماں کے رحم کے اندر بچہ ناف کی نالی سے غذا حاصل کرتا ہے اسی طرح ایک مومن روحانی غذا دعا کے ذریعہ حاصل کرتا ہے۔

سفرِ حجاز

1993ء میں آپ نے محض خدا کے فضل سے فریضہ حج ادا کیا۔ چونکہ بڑھاپے کی وجہ سے اکیلے سفر کرنا ممکن نہ تھا اس لئے انگلستان کی جماعت کے ایک مخلص دوست سفر کے دوران آپ کی معیت میں رہے۔ اور یوں حرمین شریفین اور روضہ رسول کی زیارت سے شرف یاب ہوئے۔ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کے مطالعہ سے آپ مشرف بہ دین حق ہوئے تھے چنانچہ آپ نے اس عظیم الشان کتاب کا کچھ پچاس سے زیادہ مرتبہ مطالعہ کیا ہوا تھا۔

آپ کی اولاد

آپ کی پہلی بیگم سے ایک بیٹی تھی۔ آپ کی دوسری شادی قانتہ بیگم صاحبہ دختر خلیفہ علیم الدین صاحب (ماموں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث) سے ہوئی۔ اللہ کریم نے آپ کو تین بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ ایک عرصہ سے آپ کی بیگم بستر علالت پر ہیں بیماری کی نوعیت یہ ہے کہ آرچرڈ صاحب نے مجھ سے بالمشافہ تفصیل سے ذکر کیا کہ وہ بیگم کی نگہداشت کا تمام کام خود کرتے آ رہے تھے۔ یہ کام ان کے لئے بڑا مشکل تھا مگر خدا تعالیٰ کی رضا کے آگے ان کا سر تسلیم خم تھا اور بار بار خطوط میں دعا کے لئے یاد دہانی کرایا کرتے تھے۔ فون پر بھی کئی ایک دفعہ اس کا ذکر کیا۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ وہ گویا تھک گئے ہوں مگر اپنی کوشش، رفاقت اور خدمت میں انہوں نے کوئی کمی نہ آنے دی۔ یہی وقت امتحان کا ہوتا ہے جب میاں بیوی میں سے ایک بیمار پڑ جاتا ہے تب سچی محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔ میرے خیال میں آرچرڈ صاحب اس امتحان میں پورے اترے۔

میرے پاس آپ کی ایک نایاب تصویر ہے جو مجھے برادرم مبشر احمد (سان ہوزے امریکہ) نے دی تھی میں نے اس کی کاپی بنوا کر آرچرڈ صاحب کو دو سال قبل بھجوائی تو آپ کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی مجھے فون پر بتلایا کہ ان کو وہ موقعہ جب یہ تصویر لی گئی اور کون کون اس میں کھڑا ہے وہ اب تک صاف شفاف یاد ہے۔ اس تصویر میں سات مربیان ہیں جن کے اسماء گرامی یہ ہیں چوہدری غلام یٰسین صاحب، چوہدری مشتاق احمد صاحب، بشیر احمد آرچرڈ صاحب، سید سفیر الدین صاحب، چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ، ملک عطاء الرحمٰن صاحب اور حافظ قدرت اللہ صاحب۔

سلسلہ احمدیہ کا یہ وفادار جرنیل، بلند اخلاق کا حامل فرزند جلیل، لائف لانگ مشنری ہم سے جدا ہو گیا۔ آپ کی رحلت سے جو خلاء پیدا ہوا ہے اللہ اسکو پورا کرے۔ اللہ ان کو غریق رحمت کرے اللہ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان پر اپنی رحمت کی بارش ہمیشہ برساتا رہے آمین۔ ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

لٹوکیلا (Lutukila) تنزانیہ میں

نئی احمدیہ بیت الذکر اور نئے گاؤں "ربوہ" کا افتتاح

رپورٹ: اکرام اللہ شاکر جونیہ مربی سلسلہ تنزانیہ

لٹوکیلا (Lutukila) تنزانیہ کے جنوبی علاقے کے سرحدی صوبہ روووما (Ruvuma) میں دارالسلام سونگیا روڈ پر واقع ہے۔ یہ ایک خوبصورت سرسبز پہاڑی علاقہ ہے۔ یہاں تین سال قبل معلمین کی کوششوں سے شیخ قاسم اور شیخ جعفر نے تحقیق کے بعد شرح صدر سے احمدیت قبول کی جس کے نتیجہ میں نہ صرف اس گاؤں میں بلکہ اردگرد کے علاقہ میں بھی احمدیت کا نفوذ ہوا۔

گاؤں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مکرم امیر و مشنری انچارج تنزانیہ نے یہاں بیت الذکر تعمیر کرنے کی ہدایت فرمائی۔ نیز آپ نے احباب جماعت کی خواہش پر جماعتی رقبہ پر نئے گاؤں "ربوہ" کی تعمیر کی اجازت بھی دے دی۔ چنانچہ گاؤں میں کنواں اور بیت الذکر اور احمدی گھرانے آباد کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ جس کا سنگِ بنیاد امیر صاحب نے رکھا۔

12 مارچ 2002ء کا دن افتتاح کے لئے مقرر کیا گیا اور امیر صاحب کی نمائندگی میں محترم بکری عبیدی کلوٹا صاحب ریجنل مشنری عروشہ تشریف لائے۔

12 مارچ 2002ء کو سونگیا (ریجنل ہیڈکوارٹر) سے ایک وفد جس میں مکرم بکری عبیدی صاحب، خاکسار اکرام اللہ شاکر، معلم حسن مروپے اور معلم راشدی صاحب شامل تھے۔ جب ربوہ (Lutukia) پہنچا تو اہل ربوہ نے اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے اس وفد کا استقبال کیا۔ نئے احمدیوں کی زبان سے یہ کلمات ایک روح پرور سماں پیدا کر رہے تھے۔

بیت الذکر کے وسیع صحن میں سایہ دار درختوں کے نیچے اس افتتاحی تقریب کے لئے انتظام کیا گیا جہاں آس پاس کے دیہات کے احمدی نومبایعین بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

باقاعدہ رسمی افتتاح سے قبل ایک احمدی مخلص دوست مکرم علی منڈابا صاحب نے بیت الذکر کے لئے ایک قالین تحفۃً پیش کیا۔ بعد ازاں اس افتتاح کی خوشی میں شیرینی تقسیم کی گئی اور ایک جلسہ منعقد ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد معلم حسن مروپے صاحب نے تقریر کی۔ شیخ جعفر نے اپنے استقبالیہ میں جماعت احمدیہ عالمگیر کا شکریہ ادا کیا کہ آج ہمارے گاؤں میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح ہو رہا ہے۔

آخر پر مکرم بکری عبیدی صاحب نے تربیتی موضوع پر تقریر کی اور احباب کو مبارکباد دی اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

یہ علاقہ سرسبز پہاڑیوں کے دامن میں واقع ہے۔ یہاں پر جو بھی لوگ آکر آباد ہو رہے ہیں وہ سب بفضلہ تعالیٰ احمدی ہیں۔ ہمارے روحانی مرکز

باقی صفحہ 6 پر

لعل تاباں نمبر 55

مرتبہ: فخر الحق شمس

زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں:-

''بدیوں سے بچو- نیکیوں پر جمے رہو- نمازیں پڑھ پڑھ کر دعائیں مانگتے رہو اور یہ یقین رکھو کہ آخر خدا تعالیٰ کے پاس جانا ہے- زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں میں نے ایک شخص کو دیکھا بادشاہ کے پاس قلم و کاغذ لے کر گیا ادھر پیش کیا ادھر جان نکل گئی- ایک اور شخص تھا بڑے شوق سے گھوڑے پر سوار- میری طرف مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا- میں نے کہا آپ کا گھوڑا شوخ ہے کہنے لگا ہاں ایسا ہی ہے- میں ادھر گھر پہنچا کہ مجھے اطلاع ملی کہ وہ مر گیا- غرض یہ دوست- یہ احباب- یہ آشنا- یہ اقرباء- یہ مال یہ دولت یہ اسباب یہ دوکانیں یہ ساز و سامان یہیں رہ جائیں گے آخرکار باخداوند-''

(حقائق الفرقان جلد اول ص 144)

خوشی کی گھڑی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-

جب میں گیارہ سال کا ہوا اور 1900ء نے دنیا میں قدم رکھا تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ میں خدا تعالیٰ پر کیوں ایمان لاتا ہوں' اس کے وجود کا کیا ثبوت ہے؟ میں دیر تک رات کے وقت اس مسئلہ پر سوچتا رہا- آخر دس گیارہ بجے میرے دل نے فیصلہ کیا کہ ہاں ایک خدا ہے- وہ گھڑی میرے لئے کیسی خوشی کی گھڑی تھی جس طرح ایک بچے کو اس کی ماں مل جائے تو اسے خوشی ہوتی ہے اسی طرح مجھے خوشی تھی کہ میرا پیدا کرنے والا مجھے مل گیا- سماعی ایمان علمی ایمان سے تبدیل ہو گیا- میں اپنے جامہ میں پھولا نہیں سماتا تھا- میں نے اسی وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور ایک عرصہ تک کرتا رہا کہ خدایا! مجھے تیری ذات کے متعلق کبھی شک پیدا نہ ہو- اس وقت میں گیارہ سال کا تھا...... مگر آج بھی اس دعا کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں- میں آج بھی یہی کہتا ہوں خدایا تیری ذات کے متعلق مجھے کبھی شک پیدا نہ ہو- ہاں اس وقت میں بچہ تھا - اب مجھے زائد تجربہ ہے- اب میں اس قدر زیادتی کرتا ہوں کہ خدایا مجھے تیری ذات کے متعلق حق الیقین پیدا ہو-

(سوانح فضل عمر جلد اول ص 96)

ہدایت پانے کا محیر العقول واقعہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا بیان ہے کہ:-

''1903ء کا واقعہ ہے میں اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول (قادیان) کا ہیڈ ماسٹر تھا- ایک شب پچھلی رات کو خواب میں مجھے ایک لفافہ دکھایا گیا جس پر اس طرح ایڈریس لکھا ہوا تھا-''زیرک خان محمد نظام الدین مسجد قطب شاہی آصف آباد......

بعض دوستوں نے مشورہ دیا کہ اس نام پر ایک خط لکھا جائے- چنانچہ ایک کارڈ اس مضمون کا لکھا گیا کہ جب آپ کو یہ خط ملے آپ مہربانی کر کے جواب لکھیں پھر آپ کو مفصل خط لکھا جائے گا...... میں نے اپنا یہ خواب الحکم میں شائع کر دیا...... چند روز بعد مجھے ایک خط حیدر آباد دکن سے آیا جس کو لکھنے والا ایک صاحب محمد نظام الدین مدرس تھا اس کو میرا کارڈ بذریعہ ڈاک خانہ پہنچ گیا تھا...... اس نے اپنے خط میں میرا بہت شکریہ ادا کیا کہ آپ کی بڑی مہربانی ہے جو آپ نے مجھے کارڈ بھیجا اور اس طرح مجھے معلوم ہوا کہ قادیان کہاں ہے اور اس تلاش کی وجہ یہ تھی کہ مجھے ایک خواب دکھائی دیا جس کے سبب سے مجھے قادیان خط لکھنا ضروری ہو گیا اور وہ خواب فلاں شب رات کو مجھے دکھایا گیا یہ تاریخ خواب دیکھنے کی اور وقت وہی تھا جس وقت کہ مجھے خواب میں وہ لفافہ دکھائی دیا (یہ خواب الحکم 17- اگست 1903ء صفحہ 18-19 میں شائع شدہ ہے اور لائق مطالعہ ہے ناقل)

(مزید لکھا) میں نے جناب مرزا صاحب کی کوئی کتاب نہیں پڑھی صرف اس خواب کی بناء پر میں ان کا مرید ہونا چاہتا ہوں مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ کس پتہ پہ خط لکھوں - اب میری بیعت کی درخواست حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں...... چونکہ آپ نے کارڈ میں شہر کا نام نہ لکھا تھا اس واسطے خط مجھے جلدی نہ ملا- ڈاک خانہ والے مختلف شہروں میں اس کو پھراتے رہے- آصف آباد حیدر آباد کے ایک محلّہ کا نام ہے- اس کارڈ پر تقریباً تیرہ مہریں لگی ہوئی ہیں اور بالآخر کسی نے لکھا کہ حیدر آباد میں ٹرائی کی جائے تب یہ کارڈ یہاں آیا اور مجھے ملا...... اس خط کے لکھنے کے چھ ماہ بعد وہ شخص قادیان آیا اور حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر دستی بیعت بھی کی''

(بشارات رحمانیہ جلد اول ص 139 تا 141 طبع دوم مطبوعہ ستمبر 1970ء)

معذوروں کی سبقت

آنحضور ﷺ کے ساتھ قدوسیوں کی حیرت انگیز' ناقابل بیان جماعت تھی کہ جن کے معذور افراد بھی کسی سے پیچھے نہ تھے- بلکہ وہ بھی اپنے تندرست ساتھیوں کے شانہ بشانہ ہر نیکی کے میدان میں رواں دواں تھے-

حضرت عمرو بن الجموح رضی اللہ عنہ انصاری صحابی تھے- آپ کی ٹانگوں میں لنگڑا پن تھا- جب بدر کے لئے صحابہ نکلے تو آپ نے بھی نکلنے کا ارادہ کیا- مگر آپ کے بیٹوں نے حضور ﷺ کی ہدایت پر آپ کو نکلنے نہ دیا- کیونکہ آپ لنگڑے تھے- مگر جب غزوہ احد کا وقت آیا- تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا تم نے مجھے بدر سے روکا تھا مگر اب غزوہ احد سے نہ روکنا- بچوں نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے معذوروں کو پیچھے رہنے کی اجازت دی ہے- آپ کیسے جائیں گے- اس پر آپ آنحضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی کہ میرے بیٹے مجھے آپ کے ساتھ نکلنے سے روک رہے ہیں-

اللہ کی قسم میری تو دلی تمنا ہے کہ میں شہید ہو کر اپنے اسی لنگڑے پن کے ساتھ جنت میں گھوموں پھروں- اس پر حضور ﷺ نے فرمایا جہاں تک آپ جیسے معذوروں کا تعلق ہے تو اللہ نے آپ کی معذوری کو قبول کرتے ہوئے آپ کو پیچھے رہنے کی اجازت دی ہے- اور آپ پر جہاد ابھی فرض نہیں- مگر ساتھ ہی ان کی دلی تمنا پر نظر کرتے ہوئے آپ نے ان کے بیٹے کو نصیحت کی کہ انہیں نہ روکیں- شاید اللہ تعالیٰ انہیں شہادت کا عظیم مرتبہ عطا فرمائے-

چنانچہ حضرت عمرو بن الجموح رضی اللہ عنہ نے ہتھیار لئے اور حضور ﷺ کے ساتھ جنگ کرنے کیلئے چل پڑے- آپ راستے میں یہ دعا کرتے جاتے تھے-

اے میرے اللہ مجھے شہادت عطا فرما- اور مجھے شہادت کے بغیر خائب و خاسر کر کے واپس گھر والوں کی طرف نہ لوٹانا- چنانچہ آپ کی یہ دلی تمنا مقبول ہوئی اور احد کے میدان میں جام شہادت نوش فرمایا- حضور ﷺ نے آپ کے متعلق یہ بشارت سنائی کہ

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے انہیں جنت میں اپنے لنگڑے پن کے ساتھ چلتے ہوئے دیکھا ہے-

(اسد الغابہ باب ذکر عمرو بن الجموح)

آڑے وقت کی دعا

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:-

مجھ حقیر اور ناچیز کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے کثرت کے ساتھ دعائیں کرنے کی توفیق بخشی ہے اور میری بہت سی عاجزانہ دعاؤں کو محض اپنی ازلی وابدی اور بے پایاں رحمت سے شرف قبولیت بھی بخشا ہے میں نے اپنی التجاؤں میں قرآن کریم اور احادیث کی دعاؤں کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی آڑے وقت کی دعا سے بہت فائدہ اٹھایا ہے- یہ دعا حضرت اقدس کے ایک خط سے جو آپ نے حضرت مولانا نورالدین صاحب کے نام تحریر فرمایا ماخوذ کی گئی ہے- اس کے الفاظ یہ ہیں:-

''اے میرے محسن اور اے میرے خدا میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں- تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے متمتع کیا - سو اب بھی مجھ نالائق اور پر گناہ پر رحم کر اور میری بیباکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں'' آمین

(حیات قدسی جلد 3 ص 12)

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

زلزلے اور آتش فشاں پہاڑ

ہماری زمین کا اوپر کا چھلکا خشکی پر 20 میل اور سمندروں کے نیچے صرف 3 میل موٹا ہے۔ اس کے بعد زمین کا Mantle شروع ہو جاتا ہے جو 1750 میل موٹا ہے اور اس کے بعد زمین کا پگھلے ہوئے لوہے کا مرکز آتا ہے۔ زمین کا اوپر کا Crust سخت چٹانوں کی بڑی بڑی پلیٹوں پر مشتمل ہے جو نیچے گاڑھے مواد پر تیر رہی ہیں۔ ان پلیٹوں کے آپس میں رگڑ کر گزرنے یا آمنے سامنے ایک دوسرے کے نیچے پھنس جانے کے نتیجہ میں بڑے بڑے پہاڑ اور گہری دراڑیں پڑ جاتی ہیں جنہیں Fault کہا جاتا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا فالٹ San Andreas Fault کہلاتا ہے جو امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں واقع ہے اور کم و بیش 800 میل لمبی گہری دراڑ کی شکل میں ہے جو 21 فٹ تک چوڑی ہے اور گہرائی کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ان دراڑوں پر زمین کمزور ہونے کی وجہ سے اکثر آتش فشاں ان کی لائن پر واقع ہیں اور یہ آتش فشاں پہاڑ بذات خود زلزلہ پیدا کرنے کی دوسری وجہ ہیں۔ جبکہ زلزلوں کی اصل اور بڑی وجہ پلیٹوں کا آمنے سامنے یا پہلو میں ایک دوسرے سے ٹکرانا یا رگڑ کھانا ہے۔ دنیا میں اکثر زلزلے ان علاقوں میں آتے ہیں جہاں فالٹ کی لائن کے ساتھ ساتھ نئے نئے آتش فشاں پیدا ہو رہے ہیں۔ 1906ء میں San Andreas فالٹ نے سان فرانسسکو میں بڑا زبردست زلزلہ پیدا کیا تھا اور اس کے بعد بھی متعدد زلزلے اس علاقے میں آ چکے ہیں۔ ایک بڑے زلزلہ کی طاقت ایک ہزار ایٹم بم کے برابر ہو سکتی ہے۔ یہ زلزلے 40 میل سے لے کر 400 میل کی گہرائی میں پیدا ہوتے ہیں۔ گہرائی کے زلزلے کم نقصان دہ ہوتے ہیں جبکہ سطح کے قریب پیدا ہونے والے زلزلے زیادہ خطرناک ہیں۔ تقریباً ہر سال چودہ ہزار آدمی دنیا کے مختلف حصوں میں زلزلوں سے ہلاک ہوتے ہیں۔ جاپان خاص طور پر اس لائن پر واقع ہے جو زلزلے پیدا ہونے کی پٹی ہے لہٰذا یہاں 6 بڑے زلزلے ہر سال اور تین چھوٹے زلزلے ہر روز آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں عمارات عام طور سے زلزلہ پروف بنائی جاتی ہیں۔ 1923ء میں ٹوکیو کے زلزلہ میں ایک لاکھ آدمی مکانات گرنے سے ہلاک ہو گئے تھے جبکہ ساٹھ لاکھ مکانات زلزلہ سے پیدا ہونے والی آگ سے جل کر خاکستر ہو گئے تھے۔ دنیا کا سب سے بڑا زلزلہ 1556ء میں چین کے صوبہ Shensi میں آیا تھا جس میں آٹھ لاکھ تیس ہزار آدمی لقمہ اجل بن گئے 1935ء میں پاکستان کے شہر کوئٹہ کے زلزلہ میں سارا شہر مکمل طور سے تباہ ہو گیا تھا اور سڑکوں پر ایسی چوڑی دراڑیں پڑ گئی تھیں جنہوں نے بہت سے آدمیوں اور مویشیوں کو نگل گیا تھا۔ زلزلہ سے مکانات گرنے کے ساتھ زیر زمین بچھی ہوئی پانی، گیس اور بجلی کی پائپس تک ٹوٹ جاتی ہیں جن سے جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ رہی سہی کسر سمندر کی مدوجزر کی لہریں پوری کر دیتی ہیں سو سوفٹ اونچی لہریں 450 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ساحلی علاقوں کا رخ کرتی ہیں اور ہر چیز کو تہس نہس کرتی چلی جاتی ہیں۔

آتش فشاں پہاڑ

27 اگست 1883ء کو جاوا اور سماٹرا کے جزائر کے درمیان واقع Krakatoa آتش فشاں نے ایک زوردار دھماکہ کے ساتھ آگ اور پتھروں کی بارش شروع کر دی۔ آسمان پر مکمل تاریکی چھا گئی اور 30 کلومیٹر کی بلندی تک اڑتے ہوئے لاوا کے سوا کچھ نہ تھا۔ ایک گھنٹہ میں ایک میٹر بلند ہونے کی رفتار سے اس لاوانے 20 کلومیٹر کے علاقہ کو مکمل طور پر ڈھانپ دیا۔ دھماکہ کے نتیجہ میں جو پانچ ہزار میل دور آسٹریلیا میں سنا گیا سمندر میں بھاری لہریں پیدا ہوئیں جنہوں نے ساری آبادی کو برق رفتاری سے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور دیکھتے ہی دیکھتے چھتیس ہزار لوگ موت کی آغوش میں پہنچ گئے۔ اس دھماکہ کی طاقت ہائیڈروجن بم سے کئی گنا زیادہ تھی۔ آتش فشاں پہاڑ زمین کی گہرائی میں 30 سے 60 کلومیٹر نیچے Magma Chamber میں موجود لاوا کے ذخیرہ میں گیسوں کا بے تحاشا دباؤ پیدا ہونے کے نتیجہ میں پھٹتے ہیں۔ اگر لاوا مائع شکل میں ہو تو ہلکی ڈھلوان والا مخروطی پہاڑ بنتا ہے۔ دھماکہ سے پھٹنے والا پہاڑ عموماً ٹھوس لاوا کے ٹکڑوں کے بم کی طرح اڑ کر جمع ہونے کے نتیجہ میں زیادہ عمودی ڈھلوان پیدا کرتا ہے۔ 1902ء میں جزیرہ کریبین پر واقع آتش فشاں Pelee ایک زوردار گرج کی آواز کے ساتھ یکایک مائع آگ کا دریا اگلنے لگا اور پھر اور راکھ آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگے۔ ایک منٹ سے کم عرصہ میں St. Pierre کا شہر دھوئیں میں لپٹے ہوئے الاؤ کا منظر پیش کر رہا تھا۔ تیس ہزار انسان دیکھتے ہی دیکھتے موت کی آغوش میں چلے گئے۔ روم کی سلطنت کا شہر پامپئی اور ساتھ کا چھوٹا شہر ہرکولنیم 79ء میں 24 اگست کے دن Vasuvius آتش فشاں کے اچانک پھٹنے کے نتیجہ میں اس طرح لاوا کے نیچے مکمل طور سے دب گئے کہ دو منزلہ عمارت کی بلندی کے ستون بھی چھپ گئے۔ ایک دفعہ ایک عجیب واقعہ ہوا۔ ایک کسان نے کھیت میں ہل چلاتے ہوئے دیکھا کہ اچانک ایک نشیبی جگہ سے بھاپ نکلنے لگی۔ پھر اچانک دھماکے ہونے لگے۔ وہ ڈر کر گھر آ گیا۔ اگلی صبح اس جگہ 15 میٹر بلند پہاڑی نمودار ہو چکی تھی۔ جو دو ہفتہ کے عرصہ میں بڑھ کر 135 میٹر بلند ہو گئی۔ اور بالآخر 425 میٹر بلند اور 10 کلومیٹر کے رقبہ کے آتش فشاں پہاڑ پر منتج ہوئی۔ آتش فشاں پہاڑوں کی اکثریت بحر الکاہل کے ساحل کے ساتھ ساتھ واقع Ring of Fire کے علاقہ میں ہے اور دوسری پٹی بحیرۂ روم میں سے ہوتی ہوئی ایشیا کے مغربی علاقوں تک جاتی ہے۔

بقیہ صفحہ 4

''ربوہ'' پاکستان کا نام سرکاری طور پر تبدیل کروا دیا گیا تو ہم نے سوچا کہ عیسائیت کے اس علاقہ میں احمدیت کی جو شمع روشن ہوئی ہے اس کا نام ہم اپنے روحانی مرکز ربوہ پر رکھتے ہیں تا کہ ربوہ کی طرح یہ بھی پھلے پھولے اور دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت اور گاؤں کی تعمیر کو اس علاقہ میں احمدیت کی فتح کا موجب بنائے اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے مخلص اور عبادت گزار بندوں سے آباد رہے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 اگست 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34378 میں ناصرہ بیگم زوجہ منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 4 کنال 16 مرلے واقع مانگا مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ بیگم زوجہ منظور احمد مانگا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں بوصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد غلام حیدر مانگا ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34379 میں نداء الحق بٹ ولد عبدالحق بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نداء الحق بٹ ولد عبدالحق بٹ دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد رحمت اللہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 34380 میں تجمل احمد ولد مشتاق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تجمل احمد ولد مشتاق احمد میرا بھڑکا گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد اکبر علی میرا بھڑکا گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد بدر حسین میرا بھڑکا

مسل نمبر 34381 میں نورین چمن بنت مشتاق احمد صاحب قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علمی عمر

16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا ابھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ نورین چمن بنت مشتاق احمد میرا ابھڑ کا گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد اکبر علی میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد بدر حسین میرا ابھڑ کا

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

سانحہ ارتحال

مکرم سید وسیم احمد شاہ صاحب لیکچرار نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے چھوٹے ماموں مکرم سید حبیب علی شاہ صاحب آف کوئٹہ (ریلوے انجینئر) ابن مکرم سید رحمت علی شاہ صاحب آف کراچی مورخہ 26 اگست 2002ء کو خدیجہ محمود ٹرسٹ فیصل آباد میں بعمر 52 سال وفات پاگئے- مورخہ 27- اگست 2002ء کو بعد نماز عصر بیت المہدی میں مکرم مقصود احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی- عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم عبدالغنی صاحب (دارالرحمت شرقی الف) نے دعا کروائی- مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ مکرمہ سیدہ امتہ الحفیظ صاحبہ (دارالرحمت شرقی الف) کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں جو سب ابھی زیر تعلیم ہیں- آپ کیپٹن ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب آف دھرم کوٹ رندھاوا کے نواسے تھے- احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے-

مکرم محمد سلیم اختر صاحب سیکرٹری مال حلقہ سلطانپورہ لاہور لکھتے ہیں- خاکسار کی چھوٹی بہو مکرمہ مبارکہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم محمود وسیم صاحب بعمر 25 سال مورخہ 14- اگست 2002ء رات کو گھر واپس آتے ہوئے موٹر سائیکل سے گر کر بے ہوش ہو گئیں اسی وقت انہیں جنرل ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا- سر میں سخت چوٹ آئی تھی- باوجود فوری طبی امداد اور علاج معالجہ کے جانبر نہ ہوسکیں اور اگلے روز مورخہ 15- اگست 2002ء شام 6 بجے ہسپتال میں ہی دم توڑ گئیں مرحومہ کا جسد خاکی جھنگ صدر لایا گیا اگلے روز جھنگ کے مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی- مرحومہ کا جنازہ مکرم مربی صاحب نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی- مرحومہ نے اپنی اکلوتی بیٹی ربیعہ (عمر 15 ماہ) یادگار چھوڑی ہے- اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے- اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے- آمین

واقفین نو کا وفد

مورخہ 13- اگست 2002ء بروز منگل 65 افراد پر مشتمل ایک وفد خانہ میانوالی ضلع نارووال سے ربوہ پہنچا- وفد میں 17 واقفین نو بچے اور ان کے والدین شامل تھے- دوران قیام وفد نے ربوہ کے اہم اور تاریخی مقامات کی سیر کی- اور مختلف بزرگان سے ملاقات کی- (وکالت وقف نو تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی دارالنصر غربی لکھتے ہیں - میری نواسی کے خاوند مکرم طارق محمود صاحب ولد مکرم چوہدری نذیر احمد جٹ صاحب کا جرمنی میں معدہ کا آپریشن ہوا تھا- ابھی تک بیماری کا اثر باقی ہے احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرم محمد زاہد صاحب کارکن دفتر الفضل کو لہے کی چوٹ کے باعث علیل ہیں- احباب سے موصوف کی کامل اور جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے-

تبدیلی نام

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں- خاکسار نے اپنی نواسی کا نام ربیعہ کنول بنت حافظ فلک شیر (پیدائش 14 نومبر 1997ء) سے تبدیل کر کے سدرا احمد رکھ لیا ہے- لہٰذا اب اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے-

گمشدہ چابیاں

مکرم حافظ محمد نصر اللہ صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کی کار کی چابیوں کا ایک گچھا جس میں 4 چابیاں تھیں - مورخہ 28- اگست 2002ء کو دارالبرکات سے اقصیٰ چوک کے درمیان کالج روڈ پر کہیں گر گیا ہے- جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں- یا مندرجہ ذیل فون نمبر پر اطلاع کریں- 213921

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عرفات کو واپس نہیں آنے دینگے اسرائیل نے دھمکی دی ہے کہ اگر یاسر عرفات کسی عالمی کانفرنس میں شرکت کیلئے بیرون ملک گئے تو انہیں واپس نہیں آنے دیا جائے گا- اسرائیلی وزیر اعظم شیرون کے ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت کی جانب سے فلسطینی رہنما کو کہیں جانے کی اجازت نہیں-

فلسطینیوں کی بے دخلی اسرائیلی سپریم کورٹ نے دو فلسطینیوں کی مغربی کنارے سے بے دخلی کی اجازت دے دی ہے- انسانی حقوق کی تنظیموں کی طرف سے اس فیصلے کی مذمت کی گئی ہے-

القاعدہ کے ارکان ایران کے وزیر داخلہ عبدالواحد موسوی نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ القاعدہ کے مفرور ارکان کو سرحد پار کر کے ایران داخل ہونے سے روکنے کیلئے مزید اقدامات کرے-

امریکہ حملہ نہ کرنے کی یقین دہانی کرائے عراق کے نائب وزیر اعظم طارق عزیز نے کہا ہے کہ ان کا ملک تنازعہ کے حل کیلئے عراق میں اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کی واپسی کیلئے تیار ہے لیکن امریکہ اس امر کی یقین دہانی کرائے کہ حملہ نہیں کرے گا- عراق امریکی دھمکیوں پر سنجیدہ ہے- اور کسی ممکنہ حملہ سے نمٹنے کیلئے تیار ہے- چینی دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ عراق تنازعات مذاکرات کے ذریعے حل کریں- حکومت چین کے ترجمان نے کہا کہ فی الحال عراق پر حملہ کرنے کی قرارداد کو ویٹو کرنے کا کوئی ارادہ نہیں-

7 پولیس اہلکار ہلاک چیچنیا میں روسی فوج نے غلطی سے روس کے حامی 7 چیچن پولیس اہلکاروں کو ہلاک کر دیا ہے- یہ اہلکار اس وقت ہلاک ہوئے جب قریبی چیک پوسٹ پر تعینات روسی فوج کی طرف سے داغا جانے والا توپ کا گولہ پولیس کے ٹرک کو جالگا-

القاعدہ کا سونا سوڈان منتقل گزشتہ ہفتوں کے دوران القاعدہ اور طالبان نے بڑی مقدار میں سونا سوڈان منتقل کر دیا ہے- واشنگٹن پوسٹ کی خبر کے مطابق یہ سونا کراچی کی بندرگاہ سے ایران اور ایک دوسرے ملک بھجوایا گیا جہاں سے چارٹرڈ جہازوں کے ذریعہ اسے سوڈان کے دارالحکومت خرطوم بھیجا گیا-

ہمیں دھمکیاں نہ دیں افریقی ملک زمبابوے کے صدر موگابے نے کہا ہے کہ برطانیہ اور یورپی یونین ہمیں دھمکیاں نہ دے- زرعی اصلاحات پر تنقید غلط ہے- عوام آزادی کے تحفظ کیلئے خون بہانے کو تیار ہیں- صدر موگابے نے جوہانسبرگ کی عالمی کانفرنس میں جذباتی خطاب کیا- افریقی وفود نے تالیاں بجا کر داد دی-

القاعدہ کی امداد ہالینڈ میں 8 افراد کو القاعدہ کی مدد کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے- ان افراد کے متعلق شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ گیارہ ستمبر کے حملوں میں ملوث ہیں-

فلسطینیوں کے حق میں مظاہرہ جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں سینکڑوں افراد نے فلسطینیوں کے حق میں مظاہرہ کیا مظاہرین نے ہاتھوں میں کتبے اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر فلسطینیوں کے حق میں نعرے درج تھے-

عراق کے خلاف ثبوت نہیں روسی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف کوئی قابل اعتبار ثبوت نہیں ملا- انہوں نے کہا کہ امریکہ کو عراق پر حملہ سے باز رکھنے کیلئے ویٹو کا اختیار استعمال کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی- انہوں نے امید ظاہر کی یہ معاملہ سلامتی کونسل کے سامنے منظوری کیلئے نہیں رکھا جائے گا اور روس کو ویٹو بروئے کار نہیں لانا پڑے گا- امریکہ الزامات کے ٹھوس ثبوت نہیں دے رہا عراق کے خلاف فوجی کارروائی سے قبل اقوام متحدہ سے اجازت لینا ہوگی- فوجی کارروائی سے خطہ سنگین بحران سے دوچار ہو جائے گا-

ترقی پذیر ملکوں کی امداد عالمی بنک نے کہا ہے کہ امیر ممالک ترقی پذیر ملکوں کی امداد میں اضافہ کریں- ان ملکوں کے لئے منڈیاں کھول دی جائیں اور جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی سمیت ہر قسم کے عطیات ان ملکوں کو دیئے جائیں-

اسلامی ممالک اتحاد کریں ایرانی وزیر خارجہ کمال خرازی نے عرب لیگ کے سیکرٹری کو خط کے ذریعہ اسرائیلی حکومت کے مقابلہ کیلئے اسلامی ملکوں کے اتحاد اور یکجہتی پر زور دیا ہے-

جاپانی ایٹمی ری ایکٹر سے تابکاری دنیا کے سب سے بڑے جاپانی ایٹمی ری ایکٹر سے تابکاری کا اخراج ہونے پر جاپانی الیکٹرک پاور کمپنی کے صدر نے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا ہے- حکومت جاپان نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے-

مسافر بس دریا میں گر گئی بولویا میں ایک مسافر بس دریا میں گر جانے سے کم از کم 20 افراد ہلاک ہو گئے ہیں-

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
سفوف بواسیر - حب بواسیر - مرہم جدید
بواسیر خونی - بادی موکوں والی انتڑیوں کی سوزش پیچش اور مقعد کی خارش میں نہایت مفید اور موثر ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	5-ستمبر	زوال آفتاب :	1-07
جمعرات	5-ستمبر	غروب آفتاب :	7-30
جمعہ	6-ستمبر	طلوع فجر :	5-21
جمعہ	6-ستمبر	طلوع آفتاب :	6-44

بات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ نواز شریف اور بے نظیر سے کوئی سودے بازی نہیں ہو رہی- وہ خود ڈیل کرنا چاہتے ہیں- لیکن میں ان سے بات چیت میں دلچسپی نہیں رکھتا- کراچی کے گورنر ہاؤس میں عمائدین شہر سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے اعلان کیا کہ انتخابات وقت پر ہونگے- امریکہ کے دورے کا انتخابات سے کوئی تعلق نہیں امریکہ میں پاکستان کے انتخابات پر کوئی بات نہیں ہوگی- امریکی فوج پاکستان نہیں آ رہی- انہوں نے واضح کیا کہ ہم پاکستان سے باہر کسی آپریشن میں شریک نہیں ہونگے- ہمیں صرف پاکستان کا مفاد عزیز ہے- پاکستان کی حفاظت کریں گے- انہوں نے کہا میں نواز شریف یا بے نظیر سے کوئی ڈیل نہیں کروں گا وہ مجھ سے مختلف ذرائع سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں- لیکن میرا بات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے انہوں نے کہا الیکشن کمیشن خود مختار اور آزاد ادارہ ہے- اس سے میرا نہ تعلق ہے اور نہ رابطہ-

انتقال اقتدار 22 اکتوبر تک مکمل ہو جائیگا

ملک بھر میں 10- اکتوبر کے عام انتخابات کے بعد منتخب نمائندوں کو انتقال اقتدار کا عمل 22 اکتوبر تک مکمل کر لیا جائے گا- اس عرصہ کے دوران قومی اسمبلی کے سپیکر ڈپٹی سپیکر' قائد ایوان و وزیر اعظم کے انتخاب کے مراحل مکمل ہو جائیں گے- جبکہ چاروں صوبوں میں نئے وزرائے اعلیٰ' سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے چناؤ کا کام بھی کر لیا جائے گا- جس کے لئے الیکشن کمیشن حکام قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے متعلقہ حکام کی بات چیت شروع ہو چکی ہے- ان مراحل کی تکمیل کے بعد قومی اسمبلی کے پہلے باقاعدہ اجلاس سے صدر مملکت کو خطاب کی دعوت دی جائے گی- عام انتخابات کے بعد تین روز کے اندر اندر قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے سرکاری نتائج کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا جائے گا-

پولنگ سٹیشنوں کی فہرست 10 ستمبر تک

مکمل کرنے کی ہدایت چیف الیکشن کمشنر نے ریٹرننگ افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پولنگ سٹیشنوں کی فہرست 10 ستمبر تک تیار کر لیں- اور یہ فہرست متعلقہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسروں کے حوالے کر دیں- قانون کے مطابق ریٹرننگ افسروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ پولنگ سٹیشنوں کی فہرست ضلعی افسران کو فراہم کریں جو پولنگ کے دن سے پندرہ روز قبل سرکاری گزٹ میں اس فہرست کو شائع کریں گے-

2 ماہ میں ایک لاکھ بے گھر افراد کو پلاٹ

دینے کا وعدہ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ اکتوبر کے عام انتخابات پاکستان میں استحکام اور پائیدار جمہوری اقدار کی ترویج میں مددگار ثابت ہونگے- انہوں نے کہا صوبائی حکومت غریب اور چھوٹے کاشتکاروں کی ترقی کیلئے 9- ارب روپے آبی وسائل کی بہتری پر خرچ کر رہی ہے- جبکہ زرعی لوازمات میں ملاوٹ اور نہری پانی کی چوری کے مرتکب سینکڑوں افراد کے خلاف بلاتفریق کارروائی کی گئی ہے- آئندہ دو ماہ کے اندر صوبے کے ایک لاکھ بے گھر لوگوں کو رہائشی احاطوں کے مالکانہ حقوق دینے کے علاوہ زکوٰۃ فنڈ سے بھی مستحقین کو امداد دی جائے گی- انہوں نے کہا پہلی مرتبہ سرکاری بھرتی میرٹ پر کی گئی ہے' سکولوں' ہسپتالوں' نہری محکمے اور پولیس میں بھرتیوں کا سلسلہ ستمبر کے آخر تک مکمل ہو جائے گا- اور اس عمل میں ماضی کی طرح کسی سیاسی شخصیت یا حکومتی عہدیدار کو اثر انداز نہیں ہونے دیا جائے گا-

چشمہ اور کراچی میں دو نئے ایٹمی پاور پلانٹس

کا منصوبہ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن چشمہ اور کراچی میں دو نئے نیوکلیئر پاور پلانٹس تعمیر کرے گا- اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنے کے لئے یہ پلانٹس آئندہ برسوں میں تعمیر کئے جائیں گے- چیئرمین پاکستان اٹامک انرجی نے بتایا کہ پابندیوں کے باوجود ہمارے سائنس دانوں نے اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں- بین الاقوامی اٹامک انرجی ایجنسی نگرانی کر رہی ہے-

کاغذات کے خلاف اپیلوں کی سماعت کا

آغاز قومی اور صوبائی حلقوں میں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور اور مسترد کئے جانے کے خلاف لاہور ہائی کورٹ کے 6 ججوں پر مشتمل تین الیکشن ٹربیونلز نے اپیلوں کی سماعت شروع کر دی ہے- پہلے روز جسٹس میاں نجم الزمان کی سربراہی میں قائم الیکشن ٹربیونل میں پی پی 102 سے امیدوار سرفراز احمد کی اپیل مسترد کر دی- ریٹرننگ افسر نے سرفراز احمد کے تائید اور تجویز کنندگان کا اس حلقے سے تعلق نہ ہونے کی بنا پر ان کے کاغذات نامزدگی مسترد کئے- امیدوار کی طرف سے مؤقف اختیار کیا گیا کہ انہیں نئے الیکشن قوانین کی نقول کاغذات جمع کرانے سے صرف تین دن پہلے ملی- اس پر ٹربیونل نے کہا کہ آپ لوگوں نے 14 کروڑ عوام کی تقدیر کا فیصلہ کرنا ہے اور آپ کو قانون کا پتہ نہیں- آپ اپنے کاغذات ٹھیک طور پر پر بھی نہیں کر سکے-

را کے ایجنٹ افتخار کھاری کو 11 مرتبہ سزائے

موت اور 390 سال قید کی سزا انسداد دہشت گردی کی عدالت کے جج منظور حسین ڈوگر نے را کے ایک ایجنٹ افتخار عرف کھاری کو 11 مرتبہ سزائے موت 39 افراد کو زخمی کرنے پر دس دس سال قید' بم دھماکہ کرنے پر ایک مرتبہ سزائے موت' زخمی کرنے والے افراد کو دس دس ہزار روپے معاوضہ' اور ہلاک کرنے والوں افراد کے وارثوں کو ایک ایک لاکھ روپے ادا کرنے کی سزا کا حکم دیا ہے- جبکہ عدالت نے شک کا فائدہ دیتے ہوئے محمد امین ساجد کو بری کر دیا ہے- ملزم افتخار عرف کھاری جس کا تعلق را سے تھا- اس نے 1996ء میں بی ڈویژن شیخوپورہ کے قریب ایک سٹاپ پر کھڑی بس میں دھماکہ کیا- جس سے 11 مسافر ہلاک ہو گئے تھے-

صدر آئینی ترامیم کے حق میں بیان کیوں

دے رہے ہیں لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم جاوید بٹر نے آئینی ترامیم پر مشتمل لیگل فریم ورک آرڈر کے خلاف دائر درخواست کی سماعت کے دوران ڈپٹی اٹارنی جنرل کو ہدایت کی کہ وہ پتہ کریں کہ لیگل فریم آرڈر کا معاملہ عدالت میں ہونے کے باوجود صدر مملکت آئینی ترامیم کے حق میں بیانات کیوں دے رہے ہیں-

ایک ماہ میں 50 ہزار ملازمتیں گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب میں بے روزگاری کے خاتمہ کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں اور ماہ رواں کے دوران 50 ہزار بے روزگار افراد کو خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر مختلف سرکاری محکموں میں ملازمتیں فراہم کی جائیں گی-

امریکی الزامات بے بنیاد ہیں عراق کے نائب وزیر اعظم طارق عزیز نے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ امریکی الزامات بے بنیاد ہیں- عوام جان پر کھیل کر عراق کا دفاع کرینگے-

ماہر سرجن کی آمد
ہر اتوار صبح 10 بجے تا 1 بجے دوپہر
ایمرجنسی سرجن آن کال 24 گھنٹے
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون 213944

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

چھوٹا قد' چڑچڑے' کمزور بچے' خون کی کمی

چھوٹا قد' نشوونما کی کمی' بونا پن بچوں بچیوں میں رکے ہوئے قد کو بڑھانے کیلئے مفید کورس	200/-	DWARFISHNESS COURSE (ڈوارفش نس کورس)
شیر خوار بچوں کی کمزوری' سوکھا پن' دانت نکالنے کی تکالیف اور دستوں وغیرہ کیلئے مفید ٹانک ہے	25/-	BABY TONIC (بے بی ٹانک)
قے' دستوں' دانت نکالنے کی تکالیف میں بے بی ٹانک کی معاون و مددگار دوا ہے-	20/-	BABY POWDER (بے بی پوڈر)
دبلے پتلے' سوکھے' کمزور بچوں بچیوں میں قدرتی بھوک بڑھا کر بہتر نشوونما اور صحت مند بنانے کیلئے مفید کورس	60/-	BABY GROWTH COURSE (بے بی گروتھ کورس)
ہر قسم کی کمزوری' کمی خون' چہرہ کی زردی' کانوں میں شائیں شائیں ہونا' چکر وغیرہ دور کرتی ہے-	25/-	SPECIAL TONIC (سپیشل ٹانک)

معلومات ادویات و لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں-

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار- ربوہ پاکستان
☎ کلینک: 214606 ہیڈ آفس: 213156 سیلز: 214576

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61